1
ضیائے تجوید
حروفِ تہجی کتنے ہیں؟
حروف تہجی (عربی) 29 ہیں۔
ziaetaiba.com

ضیائے تجوید
2
قرآن میں موجود حروف تہجی کون کون سے ہیں؟
قرآن میں موجود حروف تہجی "ا" سے لے کر "ی" تک ہیں۔
ا ب ت ث ج ح خ د ذ
ر ز س ش ص ض ط ظ
ع غ ف ق ك ل م
ن و ہ ء ی
ziaetaiba.com

3
ضیائے تجوید
حروف تہجی کو تہجی کیوں کہتے ہیں
کیونکہ ان حروف سے ہجے (جوڑ) کیے جاتے ہیں۔
ziaetaiba.com

4
ضیائے تجوید
حروفِ تہجی کا دوسرا نام کیا ہے؟
حروفِ تہجی کا دوسرا نام
حروفِ مفردات
ہے۔
ziaetaiba.com
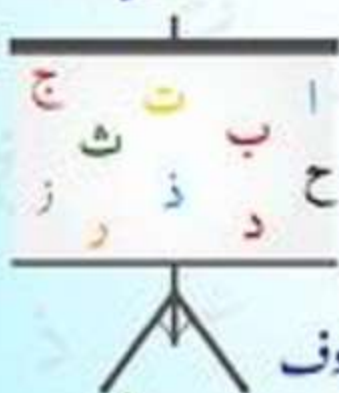
5
ضیائے تجوید
ا ت ج
ب ث
ح ذ ز
د ر
حروف مفردات
کہنے کی کیا وجہ ہے
حروفِ مفردات اس لیے کہتے ہیں کہ یہ حروف
الگ الگ پڑھے جاتے ہیں۔
ziaetaiba.com

با، تا، ثا

ضیائے تجوید

حروف مفردات کو کس طرح ادا کرتے ہیں؟

حروف مفردات کو عربی لہجہ اور عربی تلفظ کے ساتھ یعنی با، تا، ثا پڑھیں۔ اردو تلفظ یعنی بے، تے، ثے نہیں پڑھیں۔

7
ضیائے تجوید
مخرج کی تعریف:
مخرج کے لغوی معنی ہیں نکلنے کی جگہ
اصطلاحِ تجوید میں جس جگہ سے حرف
ادا ہوتا ہے اسے مخرج کہتے ہیں۔
ziaetaiba.com

8
ضیائے تجوید
حروفِ مفردات کے مخارج
حروفِ حلقیہ:
حروف حلقی چھ ہیں۔ ء، ھ، ع، ح، غ، خ
حروف حلقیہ کے تین مخرج ہیں۔
۱) اقصیٰ حلق (یعنی حلق کے نیچے والے حصے)
سے ادا ہونے والے حروف (ء، ھ)
۲) وسطِ حلق (یعنی حلق کے درمیان والے حصے)
سے ادا ہونے والے حروف (ع، ح)
۳) ادنیٰ حلق (یعنی حلق کے اوپر والے حصے)
سے ادا ہونے والے حروف (غ، خ)
حلق
ziaetaiba.com

حروفِ مفردات کے مخارج

حروفِ لہویہ کا مخرج

ک، زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حصے سے ادا ہوتا ہے۔

ق، زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حصے سے ادا ہوتا ہے۔

10
ضیائے تجوید
حروفِ مفردات کے مخارج
حروف شجریہ کا مخرج
ج ، ش ، ی
وسطِ زبان اور وسطِ تالو سے ادا ہوتے ہیں۔
زبان
ج ش ی
ziaetaiba.com

11
ضیائے تجوید
حروفِ مفردات کے مخارج
حرفِ حافیہ کا مخرج
ض
زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی
جڑ سے ادا ہوتا ہے۔
زبان
ziaetaiba.com

12
ضیائے تجوید
حروفِ مفردات کے مخارج
حروف طرفیہ کا مخرج
ل ، ن ، ر
زبان کا کنارہ اور دانتوں کی جڑ کے
تالو کی جانب والے حصے سے
ادا ہوتے ہیں۔
زبان
ziaetaiba.com

13
ضیائے تجوید
حروفِ مفردات کے مخارج
حروفِ نطعیہ کا مخرج
ت ، د ، ط
زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں
کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔
زبان
ziaetaiba.com

14
ضیائے تجوید
حروفِ مفردات کے مخارج
حروفِ لثویہ کا مخرج
ث ، ذ ، ظ
زبان کا سرا اوراوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
زبان
ziaetaiba.com

15
ضیائے تجوید
حروفِ مفردات کے مخارج
حروفِ صفیریہ کا مخرج
ز ، س ، ص
زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کے
اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
زبان
ziaetaiba.com

16
ضیائے تجوید
حروفِ شفویہ کے مخارج
حروفِ شفویہ کے چار مخارج ہیں۔
و ف م ب
ف) اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے تر حصے سے ادا ہوتا ہے۔
ب) دونوں ہونٹوں کے تر حصے سے ادا ہوتا ہے۔
م) دونوں ہونٹوں کے خشک حصے سے ادا ہوتا ہے۔
و) دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔
زبان
ziaetaiba.com

جو حروف ہمیشہ پُر (موٹے) پڑھے جاتے ہیں
وہ حروفِ مستعلیہ کہلاتے ہیں۔

ضیائے تجوید
18
حروفِ مستعلیہ کتنے ہیں؟
حروفِ مستعلیہ سات ہیں۔
خ ص ض ط ظ غ ق
ziaetaiba.com

ضیائے تجوید
19
حروفِ مستعلیہ کا مجموعہ کیا ہے؟
خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ
ziaetaiba.com

ضیائے تجوید
20
حروف قلقلہ کتنے ہیں؟
حروف قلقلہ پانچ ہیں۔
ق ط ب ج د
اور ان کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے۔
ziaetaiba.com

ضیائے تجوید
21
حروف قلقلہ پر قلقلہ کب ہوگا؟
جب حروفِ قلقلہ (قُطُبُ جَدٍّ) ساکن ہوں۔
جیسے خَلَقْ کا ق مُحِیْطْ کا ط اَحَدْ کا د
اِذْهَبْ کا ب اُخْرُجْ کا ج
ziaetaiba.com
نوٹ: ساکن کی تعریف پوسٹ نمبر 28 میں ہے۔

ضیائے تجوید
22
حروفِ قلقلہ کیسے ادا ہوتے ہیں؟
حروفِ قلقلہ زبان کو جنبش (یعنی آواز لوٹتی ہوئی ظاہر ہو) دے کر ادا ہوتے ہیں
ziaetaiba.com

(۱) زبر ـَـ

(۲) زیر ـِـ

(۳) پیش ـُـ

مدنی تجوید
24
جس حرف پر حرکت ہو اسے کیا کہتے ہیں؟
جس حرف پر حرکت ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔
جیسے اَ اِ اُ
اس مثال میں الف متحرک ہے۔
ziaetaiba.com

8
ضیائے تجوید
حروفِ مفردات کے مخارج
حروفِ حلقیہ:
حروفِ حلقی چھ ہیں۔ ء، ھ، ع، ح، غ، خ
حروفِ حلقیہ کے تین مخرج ہیں۔
۱) اقصیٰ حلق (یعنی حلق کے نیچے والے حصے)
سے ادا ہونے والے حروف (ء، ھ)
۲) وسطِ حلق (یعنی حلق کے درمیان والے حصے)
سے ادا ہونے والے حروف (ع، ح)
۳) ادنیٰ حلق (یعنی حلق کے اوپر والے حصے)
سے ادا ہونے والے حروف (غ، خ)
حلق
ziaetaiba.com

ضیائے تجوید
26
الف کی حرکات
الف پر کوئی حرکت یا جزم آجائے تو اسے ہمزہ پڑھیں۔
جیسے أَ إِ أُ أْ
اور جب ہمزہ ساکن ہو تو اسے ہمیشہ جھٹکے سے پڑھیں گے۔
جیسے اِقْرَأْ
ziaetaiba.com

ضیائے تجوید

جزم کسے کہتے ہیں؟

ـْ

اِقْرَاْ نَضْرَۃٌ نَصْرٌ فَتْحٌ

اس علامت کو جزم کہتے ہیں۔ اس کا دوسرا نام سکون ہے۔

ضیائے تجوید

ساکن کی تعریف

جس حرف پر جزم یا سکون ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔

جیسے عَلِیْمٌ میں ی ساکن۔

یاد رہے! ساکن حرف سے ابتدا نہیں ہوتی۔
یا اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔

ziaetaiba.com

تنوین کسے کہتے ہیں؟

دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔

جس حرف پر تنوین ہو اسے مُنَوَّن کہتے ہیں۔

تنوین اصل میں نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے۔

اس لیے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔

جیسے اَحَدًا اَحَدٍ اَحَدٌ

میں د مُنَوَّن ہے اور اس پر دو زبر، دو زیر اور دو پیش تنوین ہے۔

نوٹ: کلمے کی تعریف پوسٹ نمبر 30 میں ہے۔

کلمے کی تعریف

وہ ہے جو کسی مُفرَد معنیٰ کے لیے وضع کیا گیا ہو۔

حروفِ مدہ

مد کے معنی ہیں "دراز کرنا، کھینچنا" اور جو حروف کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں وہ حروفِ مدہ کہلاتے ہیں۔

حروفِ مدہ تین ہیں۔ ا و ی

جب یہ حروف ساکن ہوں اور

الف سے پہلے زبر، جیسے عَالَمْ واؤ ساکن سے پہلے پیش جیسے رَسُوْلٌ

یا ساکنہ سے پہلے زیر، جیسے خَبِیْرٌ ہو تو ان حروف کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھیں گے۔

نوٹ:

حروفِ لین

لین کے معنی ہیں "نرم کرنا" اور جو حروف نرمی سے بغیر کھینچے پڑھے جاتے ہیں وہ حروف لین کہلاتے ہیں۔

حروفِ لین دو ہیں۔

جب یہ حروف ساکن ہوں اور ان دونوں سے پہلے زبر ہو تو یہ حروف لین کہلائیں گے۔ ان کو نرمی سے بغیر کھینچے پڑھیں گے۔

ضیائے تجوید

نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں۔

- اظہار یعنی لفظ کو ظاہر کر کے بغیر غنہ کے پڑھنا۔
- ادغام یعنی لفظ کو ملا کر پڑھنا۔
- اخفا یعنی لفظ کو چھپا کر غنہ کے ساتھ پڑھنا۔
- اقلاب یعنی لفظ کو قلب (بدل) کر پڑھنا۔

غنہ: خیشوم یعنی ناک کے بانسے سے پڑھنا "غنہ" کہلاتا ہے۔

ضیائے تجوید

اظہار کب ہوگا؟

نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے
تو اظہار ہوگا۔ یعنی بغیر غنہ کے پڑھیں گے۔

جیسے مِنْ خَبِيْرٍ

ضیائے تجوید

نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ اخفا میں سے کوئی حرف آجائے
تو اخفا ہوگا یعنی غنہ کرکے پڑھیں گے۔

ضیائے تجوید

ادغام کب ہوگا؟

نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یرملون میں کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا
یعنی پہلے والے حرف کو دوسرے والے حرف سے ملا کر پڑھیں گے۔

ی ر م ل و ن

تجوید کی تعریف

تجوید کا لغوی معنی ستھرا یا کھرا کرنا اور اصطلاحِ قراء میں حروف کو ان کے مخارج سے صفاتِ لازمہ و عارضہ کے ساتھ ادا کرنا **تجوید** کہلاتا ہے۔

تجوید کا موضوع

علم تجوید کا موضوع حروف تہجی ہیں۔

تجوید کی غرض وغایت

علم تجوید کی غرض وغایت یہ ہے کہ قرآن کو صحیح پڑھا جائے۔

ارشادِ باری تعالیٰ:

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ

(سورۃ البقرۃ ۱۲۱)

تجوید کا حکم

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا

(سورۃ المزمل:۴)

ترجمہ:

قرآن کریم خوب ٹھہر ٹھہر کر ہر حرف کو ایک دوسرے سے جدا کرکے پڑھو۔

(اور حروف کی پہچان علم تجوید ہی سے ہو سکتی ہے۔)

حروفِ منقوطہ یا منقوط: نقطے والے حروف جیسے ب ج وغیرہ

ترتیل کا معنی

موجد علم التجوید حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ترتیل کا معنی کے متعلق فرمایا:

تجوید الحروف و معرفة الوقوف

ترجمہ: حروف کی تجوید اور وقوف کا جاننا

ترتیل کا دوسرا معنی

خَفْضُ الصَّوْتِ وَتَحْسِيْنُ الصَّوْتِ

ترجمہ: پڑھائی کے وقت آواز کو پست اور ہلکا کرنا
اور خوش آوازی سے پڑھنا۔ (المنجد)

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا سنت ہے۔

حدیث: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

"زَیِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِکُمْ"

ترجمہ: قرآن کریم کو اپنی آوازوں سے آراستہ کرو۔ (ابوداؤد)

"لِکُلِّ شَیْءٍ حِلْیَةٌ وَحِلْیَةُ الْقُرْآنِ حُسْنُ الصَّوْتِ"

ترجمہ: ہر چیز کے لیے ایک زیور ہوتا ہے اور قرآن کا زیور خوش آوازی ہے۔

تجوید کے متعلق
شمس الدین محمد ابن الجزری علیہ الرحمہ کا فرمان

وَالأَخْذُ بِالتَّجْوِيدِ حَتْمٌ لاَزِمُ .... مَنْ لَمْ يُجَوِّدِ الْقُرَآنَ آثِمُ

ترجمہ: اور تجوید کا حاصل کرنا ضروری ہے اور لازمی ہے اور جو شخص قرآن کو تجوید سے نہیں پڑھتا وہ گنہگار ہے۔

لأَنَّهُ بِهِ الإِلَهُ أَنْزَلاَ .... وَهَكَذَا مِنْهُ إِلَيْنَا وَصَلاَ

ترجمہ: اس لئے کہ شان یہ ہے کہ اس قرآن کو اللہ تعالیٰ نے اس (تجوید) ہی کے ساتھ نازل کیا ہے اور اسی طرح (یعنی تجوید کے ساتھ) اس (حق تعالیٰ) سے ہم تک پہنچا ہے۔

حروف تحتانی: جن حروف کے نیچے نقطے ہوں۔ جیسے ب، ی وغیرہ

تجوید کے خلاف قرآن پڑھنے پر وعید

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

"رُبَّ قَارِئٍ لِلْقُرْآنِ يَلْعَنُهُ"

ترجمہ: بہت سے (لوگ) قرآن کریم کو ایسے پڑھنے والے ہیں کہ قرآن ان پر لعنت کرتا ہے۔

آدابِ تلاوت

قرآن پاک کو باوضو پاک لباس میں اور پاک جگہ میں پڑھنا چاہیے۔
دورانِ تلاوت گفتگو نہیں کرنی چاہیے۔ تلاوت قبلہ رو ہو کر کرنی چاہیے۔

جب تلاوت کریں تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھنا چاہیے۔
اور جب سورت کو شروع کریں تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا چاہیے۔
اور اگر تلاوت کی ابتداء ہی کسی سورت سے کی جائے تو دونوں کو پڑھنا چاہیے۔

حروفِ حلقی: وہ حروف جو حلق سے ادا ہوتے ہیں۔ (ء ہ ع ح غ خ)

ضیائے تجوید

اصولِ مخارج پانچ ہیں:

(۱) حلق: حلق کے تین مخارج ہیں۔
(۱) اقصیٰ حلق (۲) وسطِ حلق (۳) ادنیٰ حلق

(۲) لسان: زبان کے تین حصے ہیں۔
(۱) زبان کی جڑ (۲) وسطِ زبان (۳) طرفِ زبان

(۳) شفتین: ہونٹوں کے مخارج تین ہیں۔
[illegible]

(۴) جوفِ دہن: جوفِ دہن، یہ حروفِ مدہ کا مخرج ہے۔

(۵) خیشوم: خیشوم یعنی ناک کا بانسہ، یہ غنہ کا مخرج ہے۔

[illegible]

دانتوں کی اقسام بمع نام

کُل دانت بتیس (۳۲) ہیں، ان کی چھ (۶) اقسام ہیں۔

ا۔ **ثنایا:** سامنے کے دو اوپر اور دو نیچے والے دانت، کُل چار دانت۔
اوپر والے دانتوں کو ثنایا عُلیا اور نیچے والے دانتوں کو ثنایا سُفلیٰ کہتے ہیں۔

ب۔ **رُباعیات:** ثنایا کے دائیں اور بائیں اوپر اور نیچے ایک ایک۔ کُل چار دانت۔

ج۔ **اَنیاب:** رُباعیات کے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک۔ کُل چار دانت۔

د۔ **ضَواحِک:** اَنیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک۔ کُل چار داڑھیں۔

ہ۔ **طَواحِن:** ضواحک کے دائیں بائیں اوپر نیچے تین تین۔ کُل بارہ داڑھیں۔

و۔ **نَواجِذ:** طواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک۔ کُل چار داڑھیں۔

دانتوں کے نام
مع اقسام (منظوم)

ہے تعداد دانتوں کی کل تیس اور دو
ثنایا ہیں چار اور رباعی ہیں دو دو

ہیں انیاب چار اور باقی رہے بیس
کہ کہتے ہیں قرآء، اضراس ان کو

ضواحک ہیں چار اور طواحن ہیں بارہ
نواجذ بھی ہیں ان کے بازو میں دو دو

حرف حافیہ: جو زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔ (ض)

صفات کا بیان

حروف کی صحیح ادائیگی کے لیے جس طرح مخارج کی اہمیت ہے
اسی طرح صفات کو بھی اہمیت حاصل ہے۔

صفات کی تعریف: صفات، صفت کی جمع ہے۔
صفت اس خاص کیفیت کو کہتے ہیں جو کسی شے کے ساتھ قائم ہو۔

اصطلاحِ تجوید میں صفت، حرف کی اس حالت کو کہتے ہیں
جس سے حرف کا پُر، باریک، قوی، ضعیف ہونا وغیرہ معلوم ہو۔